

MY GRANDFATHER FERDINANDO

The Man Who Played Life By Ear



Ferdinando Frega – Nando the Scribe

Gillettenarrative.com

GILLETTE: میرے دادا فرڈیننڈو

میں صبح سے اپنی میز پر بیٹھا تھا — وہ کرنے کا ایک طریقہ جو میں چاہتا تھا، نہ کہ وہ جو مجھے کرنا پڑتا۔ ایک ایسی دنیا کے اندر خوش رہنے کا ایک طریقہ جس میں ٹھہرنے کی مدت ابھی طے نہیں ہوئی تھی۔

کتاب پڑھنے، ویب پر ایک مضمون، کسی دوست کے فون، ڈاکیے کی گھنٹی، اور بیوی کے اس بلاوے کے بیچ کہ گاڑی تک آ کر سودے کے تھیلے اندر لے چلوں — بہت سے کال سینٹر ہیں جنہیں مجھے فون کرنے میں دلچسپی ہے۔ اور میں انہیں حیران کر دیتا ہوں، کیونکہ میں ان کی درخواست کا رخ محرک کی طرف موڑ دیتا ہوں۔ جب میں انہیں بتاتا ہوں کہ میں غریب ہوں تو انہیں مجھ پر ترس آتا ہے۔ عورتیں میرے لیے کچھ کرنا چاہتی ہیں — مگر انہیں نہیں معلوم کہ میری تربیت پیچھے بغیر لینے کی ہوئی ہے۔ صرف ڈپلوما رکھنے والے ایک آدمی کی طرف سے یونیورسٹی کا سبق۔

اور ان سب کے بیچ موسیقی ہے — نیویارک کی موسیقی، مین ہیٹن کی، انگریزی زبان کی — پھر اپنے برسوں کی موسیقی کی طرف بڑھنا، اور کلاسیکی موسیقاروں پر ختم کرنا: موزارٹ، شوپاں، ویوالدی اور بیتھوون۔ پھر استاد اینیو موریکونے کی دھنوں کے ساتھ سکون پانا۔

انہی دھنوں میں سے ایک کے اندر آج میری ملاقات مینڈولین سے ہوئی — میرے دادا کا پسندیدہ ساز۔ انہیں چھ سال کی عمر میں ایک ملا اور انہوں نے نوے سال سے زیادہ اسے سن سن کر بجانا سیکھا، نہ موسیقی پڑھی نہ Amazon پر کورس خریدے۔ ان کا واحد شوق وہ سیرینڈ تھے جو وہ عورتوں کے لیے بجاتے — جن میں فرمائش پر تیار کیے گئے بھی شامل تھے۔

ایک زندگی، فریگا خاندان کی، جس کا خام مال کبھی پیسہ نہیں رہا — صرف وہ کرنے
کی لذت جس کے لیے ہم پیدا ہوئے: بھلائے نہ جانا۔

نینڈو